11437 ـ روز قیامت جانوروں کا انجام

سوال

بالآخر بیس برس کی عمر میں میرا بلا مر گیا، اور میری بھتیجیاں اور بھانجیاں مجھ سے سوال کرنے لگیں کہ کیا جانور جنت میں داخل ہونگے؟ لیکن علم میں نہ ہونے کی بنا میں جواب نہ دے سکی.
تو کیا جانور جنت میں داخل ہونگے یا جہنم میں؟ اگر ہم نے جانوروں کے ساتھ سختی کی تو اس کا کفارہ کیسے ادا کیا جاسکتا ہے، خاص کر جانور کے مرنے کے بعد ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سوال کی دو شقیں ہیں:

پہلی شق:

آخرت میں جانوروں کا انجام اور ٹھکانا.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور جب وحشی جانوروں کو اكٹھا کیا جائے گا التکویر (5)

اور ایك مقام پر اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا:

اور زمین میں جتنے قسم کے چلنے والے جانور ہیں، اور اپنے پروں سے اڑنے والے جتنی قسم کے پرندے ہیں، ان میں کوئی قسم ایسی نہیں جو تمہاری طرح گروہ نہ ہوں، ہم نے کتاب میں کوئی چیز نہیں چھوڑی پھر سب اپنے پروردگار کے پاس جمع کیے جائیں گےالانعام (38).

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کہتے ہیں کہ ہر چیز جمع کی جائے گی حتی کہ مکھی بھی.

اور روز قیامت ایك دوسرے سے قصاص بھی لیں گے، اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث میں ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" روز قیامت تم حقداروں کے حقوق ضرور ادا کرو گے، حتی کہ بغیر سینگ والی بکری سینگ والی بکری سے قصاص لے گی"

صحیح مسلم باب البر والصلۃ والآداب حدیث نمبر (4679).

اور ایك دوسری حدیث میں ہے کہ:

" اللہ سبحانہ وتعالی اپنی مخلوق جن وانس اور جانوروں کے میں فیصلہ کرے گا، اور بلاشبہ روز قیامت بغیر سینگ کے بکری سینگ والی بکری سے قصاص لے گی، حتی کہ جب کسی ایك کا دوسرے پر کوئی حق باقی نہیں بچے گا تو اللہ تعالی فرمائےگا: تم مٹی ہو جاؤ، تو اس وقت کافر یہ کہے گا: کاش میں بھی مٹی ہو جاتا"

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کو السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر (1966) میں صحیح قرار دیا ہے.

دیکھیں: السلسلۃ الصحیحۃ (4 / 966).

مسلمان شخص پر واجب ہے کہ وہ جانوروں کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرے اور انہیں تکلیف نہ دے، اور حدیث سے ثابت ہے کہ ایك عورت بلی کی بنا پر جہنم میں چلی گئی.

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ایك عورت بلی کو باندھ کررکھنے کی وجہ سے آگ میں چلی گئی، نہ تو اس نے اسے کھانے پینے کے لیے کچھ دیا، اور نہ ہی اسے چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے وغیرہ کھا کر گزارا کر لے"

صحیح بخاری بدء الخلق حدیث نمبر (3071).

اور اللہ تعالی نے ایك بدکار عورت کو اس لیے بخش دیا کہ اس نے ایك کتے سے حسن سلوك کیا تھا.

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے ہی روایت بیان کی ہے کہ:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ایك کتا کنویں کے ارد گرد گھوم رہا تھا، قریب تھا کہ اسے پیاس مار ڈالتی کہ اچانك بنی اسرائیل کی ایك بدکار عورت نے اسے دیکھ لیا اور اپنا موزا اتار کر اسے پانی پلایا تو اللہ تعالی نے اسے بخش دیا"

صحیح بخاری کتاب الانبیاء حدیث نمبر (3208).

جس کسی سے بھی کسی جانور کو اذیت اور تکلیف پہنچے تو وہ اللہ تعالی سے اس کی توبہ و استغفار کرے، کیونکہ جانوروں کے پروردگار نے ہمیں جانوروں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا مکلف بنایا ہے، (لیکن اگر جو جانور ضرررساں اور نقصان دہ ہو).

واللہ اعلم .